

تہذیب و تمدن کی تاریخ

- ڈیڑھ سو سال پہلے -

دوسرے دن کو صبح اٹھ کر دیکھا کہ سب کچھ اسی طرح ہے۔
سب کچھ اسی طرح ہے۔

میں نے سوچا کہ اگر میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں تو
میں نے سوچا کہ اگر میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں تو
میں نے سوچا کہ اگر میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں تو
میں نے سوچا کہ اگر میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں تو

میں نے سوچا کہ اگر میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں تو
میں نے سوچا کہ اگر میں یہ سب کچھ دیکھتا ہوں تو

سید محمد رفیع الدین قاسمی نے ایک شعر لکھا ہے جس کا ترجمہ ہے: "میرے دل میں تو میری ہی تصویر ہے۔" (The only image in my heart is of myself.)

مکتبہ اعلیٰ اسلامیہ، لاہور، پاکستان
 لاہور، پاکستان

هَلْ كَمَلْتُمْ لَعْنَتِي رُوحِي لَا تُكْرِمُونِي وَكَمْ رَدَدْتُمُونِي

در علمیه در تفسیر و حدیث و فقه و کلام و تاریخ و جغرافیه و ادبیات و فلسفه و منطق و ریاضیات و طب و هنر و صنایع و تجارت و حقوق و علوم اجتماعی و سایر علوم و فنون که در این دانشگاه تدریس می شود.

مَنْ تَرَى فِيهِ نَصْرًا مِنْ رَبِّكَ فَإِنْ كَانَ حِزْبُ الْمُؤْمِنِينَ كَافَّةً لِمَنْ هُوَ عَلَيْهِمْ فَهُمْ لَهُمْ إِنْ كَانَ حِزْبُ الْمُؤْمِنِينَ أَوْجَدًا مِمَّنْ هُوَ عَلَيْهِمْ فَتِلْكَ يَوْمَ الْفِتْرِ الْأَوَّلَةِ

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

[illegible]

در حدیثی از حضرت سیدالاکبر علیه السلام در حدیثی از حضرت سیدالاکبر علیه السلام

در شهر شیراز در روز دوشنبه ۱۳۰۲
در شهر شیراز در روز دوشنبه ۱۳۰۲
در شهر شیراز در روز دوشنبه ۱۳۰۲

[illegible][illegible]